عورت کا انگلی سے شہوت کی تسکین کرنا

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2240

تاریخ اجراء: 21 جمادی الاولیٰ 1445ھ/06 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عورت اگر اپنی پچھلی شرمگاہ میں انگلی داخل کر کے اپنی شہوت کو تسکین دے تو کیا یہ گناہ ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں ایسا کرنا، ناجائز و گناہ ہے اور اگر کسی نے ایسا کر لیا تو اس پر اس گناہ سے صدق دل سے توبہ کرنا لازم ہے کہ یہ اپنے ہاتھ سے شہوت کی تسکین کرنا ہے اور حدیث پاک میں اس پر وعید آئی ہے۔

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے "قالوا: ولا يدخل إصبعه في دبره تحرزا عن نكاح اليد ولأنه يورث الباسور" ترجمہ: فقہاء نے فرمایا: استنجاء کرتے وقت، ہاتھ سے نکاح والی صورت سے اپنے آپ کو بچانے لئے اپنی انگلی دبر میں داخل نہ کرے، اور اس لئے بھی کہ ایسا کرنے سے بواسیر کا مرض لگتا ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص 47، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

شعب الایمان میں ہے "عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "سبعة لا ينظر الله عز وجل إليهم يوم القيامة، ولا يزكيهم، ولا يجمعهم مع العالمين، يدخلهم النار أول الداخلين إلا أن يتوبوا، إلا أن يتوبوا، إلا أن يتوبوا، فمن تاب تاب الله عليه الناكح يده" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سات بندے ایسے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ عزوجل ان کی طرف نظر فرمائے گا، نہ انہیں پاک کرے گا، نہ عالمین کے ساتھ جمع کرے گا، انہیں دوزخ میں سب سے پہلے داخل ہونے والوں کے ساتھ داخل کرے گا، مگر وہ توبہ کریں، مگر وہ توبہ کریں مگر وہ توبہ کریں تو جو توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول کرے گا، (ان سات بندوں میں سے پہلا) اپنے ہاتھ سے نکاح کرنے والا ہے۔ (شعب الایمان، حدیث 5087، ج 7، ص 329، مکتبۃ الرشد)

فتح القدیر میں ہے"أنه - علیه الصلاة والسلام - قال: ناکح الید ملعون"ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:"ہاتھ سے نکاح کرنے والا ملعون ہے۔(فتح القدیر،ج2،ص330،دار الفکر،بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net